

#بخت

#ازمہرالنساء شاہمیر

#قسط 11

رپورٹ نہیں تھی زہر کی شیشی تھی جس نے نفیسہ کے سارے جسم میں زہر بھر دیا تھا اس رپورٹ میں لکھے الفاظوں نے نفیسہ کے جسم سے روح کھینچ لی تھی اس رپورٹ میں لکھا تھا

عمر حیات کو برین ٹیومر ہے "

ہالے کو یونیورسٹی سے پک کرنے معراج صاحب خود آئے تھے راستے میں انہوں نے گاڑی ایک ریسٹوران پر

رو کی تھی ہالے کو حیرت نہیں ہوئی تھی وہ جانتی تھی جج صاحب اب اپنی عدالت یہاں شروع کریں گے ہارون اسکی کال نہیں اٹھا رہا تھا اسکو پریشانی ہوئی تھی لیکن اس نے شام میں اس کے گھر جانے کا سوچ رکھا تھا یہ ایک فائیو سٹار ریسٹوران تھا ہالے آتو گئی تھی لیکن اب شدید بور ہو رہی تھی کیوں کے معراج اصل بات شروع کر ہی نہیں رہے تھے اتنے میں کھانا آچکا تھا فرائیڈ رائس مٹن میٹ بالز اور رشین سلاد و یکچھ ہالے کی بھوک چمک اٹھی تھی معراج نے ذرا سے چاول اسکی پلیٹ میں ڈالے تھے ہمیشہ کی طرح وہ رغبت سے کھانے لگئی تھی ایک چمچہ منہ میں رکھتے ہی لذت سی مل جاتی اچھا کھانا اسکی کمزوری تھی

شاہد نے آج مجھ سے تمہارے اور ہارون کے رشتے کی بات کی ہے وہ چاہتے ہیں کہ ابھی منگنی ہو جائے شادی ایک سال بعد کر لینگے یا جب

تم چاہو انہوں نے ہالے کے سر پہ ہم پھوڑا تھا ہالے کو بے اختیار چاولوں کا
 ذائقہ کٹر والگا تھا
 آپ نے کیا کہا اس نے بظاہر نارمل لیجے میں پوچھا تھا لیکن اسکے پانی
 کا گلاس اٹھاتے ہاتھ کانپنے تھے دل زور سے
 دھڑکا تھا (بابا نے ہاں نہ کی ہو اللہ پلیز)
 میں نے ظاہر ہے تم سے بات کرنے تک کا وقت مانگا ہے لیکن مجھے تو
 بظاہر اس رشتے میں کوئی کمی نہیں نظر آتی
 ہارون تمہارا دوست ہے ایک دوسرے کو جانتے بھی ہو اچھی خاصی انڈر
 سٹینڈنگ بھی ہے مجھے تو ہر لحاظ سے یہ
 رشتہ بہتر لگا ہے وہ ایسے بات کر رہے تھے جیسے ہالے کے کوئی دوست
 ہوں
 اماں نے کیا کہا ؟

وہ تو ساتویں آسمان پر ہیں صبح سے لیکن تھوڑی پریشان بھی ہیں ہارون
 کی طبیعت بہت خراب ہے رات سے کیا کچھ ہوا ہے تم دونوں کے بیچ ؟ وہ
 اچانک اتنا بیمار کیسے ہو گیا؟ وہ سوچتی نظروں سے اسکو دیکھتے ہوئے
 پوچھ رہے تھے کیا وہ زیادہ بیمار ہے کیا ہوا ہے اس کو چلیں بابا اس کو دیکھ
 کے آتے ہیں وہ و پریشان ہو چکی تھی جب ہی کھانا چھوڑا اٹھ
 کھڑی ہوئی تھی

اس عجلت کا مطلب میں ہاں سمجھوں؟ بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا
 اللہ بابا میں اس وقت پریشان ہوں پتہ نہیں اس کو کیا ہوا گا کل تک

تو بالکل ٹھیک تھا وہ اپنا بیگ اور موبائل

اٹھاتے ہوئے بول رہی تھی

معراج صاحب نے بل پے کیا اور ہالے کے ساتھ ریستوران ساتھ نکلتے چلے گئے تھوڑی دیر بعد وہ ہارون کے گھر کی طرف جارہے تھے ہالے نے فون کر کے اماں کو بتا دیا تھا کہ وہ آج لیٹ آئے گی معراج صاحب ڈرائیو کرتے ہوئے گا ہے لگا ہے اس پہ نظر بھی ڈالتے تھے

پریشان مت ہو اب ٹھیک ہے وہ اس کو مضطرب دیکھ کے تسلی دیتے ہوئے بولے تھے بابا وہ بہت حساس ہے بلکل بچوں کی طرح اب پھر پتہ نہیں کیا چیز دل کو لگالی ہو گی وہ شدید ڈسٹرب تھی

کیا اسکی اس حالت کا تعلق تم سے ہے؟ انہوں نے ڈائریکٹ سوال کیا تھا آپ کو کیوں ایسا لگتا ہے میں بھلا کیا بول سکتی ہوں اسکو

اف کاش وہ جج نہ ہوتے اتنے ڈائریکٹ سوال)

دوہ کل دوپہر گھر آیا تھا اور ہالے سے مل کے بھی نہیں گیا اور نہ مدحت کی بارات پہ آیا تھا گھر جانے کے بعد اسکی حالت ایسی ہے جب سے بابا نے اسکو یہ بتایا تھا اس کا دل میں کون کا ساتھ کہیں اس نے کچھ سن تو نہیں لیا؟ وو

اس سے چھپاتا نہیں چاہتی تھی لیکن اسکو اس طرح سے پتہ لگے یہ بھی اس نے کہاں چاہا تھا مجھے کیا اس وقت کوئی بھی تمہیں دیکھ لے اسکو یہی لگے گا ہالے تم ٹینس ہو بار بار انگلیاں چٹخا رہی ہو تم جلدی وہاں پہنچنا چاہتی ہو لیکن جیسے جیسے گھر قریب آرہا ہے تمہارا اضطراب بڑھتا جا رہا

ہے تمہارے چہرے پہ سائے لہرا رہے ہیں تم اس سے غصہ بھی نہیں ہو کے اس نے تمہیں کال کیوں نہیں کی کیوں کے تمہارے حواس کام نہیں کر رہے وہ شل سی انکو سنے جارہی تھی

آپکو کیسے پتا وہ بہت دیر بعد بولی تھی میں تمہارا باپ ہوں ہالے تم سے واقف ہوں عام حالات میں اس وقت تم ناراض ہوتی کے اس نے تمہیں بلایا کیوں نہیں جب وہ بیمار ہے کون بیمار بتاتا ہے کال کر کے بھلا اس نے بات کا اثر زائل کرنا چاہا بارون شاہد جواب فوری جواب آیا تھا

شاید ایسا ہی کچھ ہو میں یقین سے نہیں کہہ سکتی بس مجھے ایسا لگ رہا ہے اللہ کرے ایسا نہ ہو بس اس نے دعا کی تھی ہالے کوئی ایسی بات ہے جو تم چاہتی ہو ہارون کو پتہ نہ چلے؟ بابا آپ کیا ہیں؟ کوئی کالا جادو تو نہیں سیکھ رہے کسی بنگالی بابا سے میں تو بالکل حیران ہی ہو رہی ہوں آج میں ہر دفع ہی مسلہ بوجھ لیتا ہوں اور تم ہر دفع اتنی ہی حیران ہوتی ہو وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولے تھے یہ بات تو بالکل درست کہی تھی انہوں نے وہ ہر دفع اس کا مسلہ بغیر کہے سمجھ جاتے تھے کبھی کبھی تو ہالے کو لگتا تھا

و واصل مسلے سے واقف ہیں اور ہالے سے چھپا رہے ہیں آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں نہ بابا؟ اس نے بات ہی تھمادی تھی ظاہر ہے تم میری پہلی اولاد ہو وہ سڑک پر نظریں جمائے بولے تھے کیا آپی سے بھی زیادہ؟

ساری دنیا سے زیادہ تم میرا پہلا اینجل ہو ہالے ان کے لہجے میں محبت
تھی بے تحاشہ محبت
اور آپی ان سے کتنا پیار کرتے ہیں
بہت زیادہ وہ میری بھانجی ہے ظاہر سی بات ہے میں اس سے محبت
کرتا ہوں

مطلب مجھ سے کم محبت ہے ان سے وہ ایسے خوشی ہوئی تھی اپنے باپ
کے بارے میں وہ کافی شدت پسند تھی شادی کے دس سال تک ہماری اولاد
نہیں ہوئی اس سارے عرصے میں تمہاری ماں بہت ڈپریس رہی اسکو لگتا
تھا ہماری کبھی اولاد نہیں ہو گی اس نے کافی دفع مجھ سے بچہ اڈاپٹ
کرنے کی بات بھی کی لیکن میں نہیں مانا اور جب نگین کے ہاں مہر ماہ
پیدا ہوئی تو ایسا نہیں لگتا تھا کہ وہ نگین کی بیٹی ہے تمہاری ماں ہر دو دن
بعد اس سے ملنے چلی جاتیں ڈھیروں تحفے لے کے ہر ہفتے وہاں اور نگین
کو ڈنر اور نیچ کے لئے دعوت دے آتی وہ گولڈن ٹائم تھا ہم سب بہت خوش
تھے وہاں بہت اچھا ہو گیا تھا وہ نگین کو بہت خوش رکھتا تھا اپنی بیٹی
سے بھی بہت محبت کرتا تھا سب ٹھیک تھا خیر حسینہ نے مبر کو اپنی
بیٹی مان لیا تھا میں کبھی نہیں مان سکا مجھے یقین تھا اللہ مجھے میری
اولاد دے گا یہ نہیں تھا کہ مجھے اس سے کوئی مسئلہ تھا میں اس سے بہت
زیادہ پیار کرتا تھا لیکن اپنا خون اپنی اولاد ایک الگ احساس ہوتا ہے ایک
الگ فیلنگ میں کبھی مہر کے لئے ایسا نہیں فیل کر سکا اور پھر جب چار
سال بعد اللہ نے مجھے تم سے نواز اوہ وقت وہ فیلنگ ہالے میں اگر چاہوں

بھی تو بیان نہیں کر سکتا مجھے لگا تھا اللہ نے مجھے زمین پہ ہی جنت دے دی ہے ان کے لہجے میں تشکر تھا خوشی تھی حیرت تھی یا محبت تھی ہالے فیصلہ نہیں کر پائی اتنا پیار کرتے ہیں آپ مجھ سے ہالے کی آنکھیں نم ہوئی تھیں وہ ان کے کندھے سے لگ چکی تھی وہ لوگ ہارون کے گھر پہنچ چکے تھا گارڈ نے انکو دیکھ کے گیٹ کھول دیا تھا

ہالے ہنوز انکے کندھے سے لگی بیٹھی تھی
ہالے بچہ ہم پہنچ گئے ہیں

I love you baba سر وہ اٹھاتے سر وہ اٹھاتے سر وہ اٹھاتے سر وہ اٹھاتے
نہیں ہالے میں تمہاری پاکٹ منی نہیں بڑھاؤں گا اور نہ اگلے دو مہینے تک تمہارے اکاؤنٹ میں کوئی پیسے ڈلوؤں گا کیوں کے یہ میری بیوی کا حکم ہے تم نے ان کی حکم عدولی کی ہے اب ان سے ہی رابطہ کرو انہوں نے ہالے کی نم آنکھوں کو دیکھتے نفی میں سر ہلایا تھا
اے لو سارا اموشنل سین غارت ہو گیا تھا
آپکو لگتا ہے میں یہ دولیٹر آنسو پاکٹ منی کے لئے نکال رہی ہوں وہ صدمے سے بولی تھی مجھے لگتا نہیں ہے مجھے یقین ہے
ویسے میں نے کوئی حکم عدولی نہیں کی بس حسن کو پیسے چاہیئے تھے اور میں نے دیئے

اس نے اپنی مہینے کی پاکٹ منی ایک دن میں خرچ کی تھی۔ تھی بیٹا اور یہ بتانے کو بھی آمادہ نہیں تھا کے پیسے گئے کہاں اسی جرم کی سزا میں

اسکے اکاؤنٹ تمہاری اماں نے فریز کئے تھے یہ بات جانتے ہوئے تم نے اسکو رقم رقم دی
ہاں کیوں۔ کہ وہ بھائی ہے میرا اور وہ بیوی ہے میری وہ بھی دو بدو بولے تھے

ہالے پیر پٹختی گاڑی سے باہر نکلی تھی ابھی وہ گھر کے اندر داخل ہوتی کے پیچھے سے آتی معراج سلطان کی آواز پر اس کے قدم تھے تھے صبح جو کچھ کیا ہے تم نے مجھے اچھا بالکل نہیں لگا آئندہ میرے باپ سے اس طرح بات مت کرنا ان کے لہجے میں نہ غصہ تھانہ نرمی ان کا لہجہ دو ٹوک تھا

ہالے نے زیادہ اثر نہیں لیا تھا وہ جانتی تھی بابا اسکو کھانا کھلانے نہیں " بات کرنے لے کے گئے ہیں وہاں نہیں کہا کچھ تو یہاں کہہ دیا اتنا تو وہ سوچ کے آئی تھی

سر کو جھٹکتی وہ گھر کے اندر چلی گئی تھی بارون کا کمرہ اوپر تھا وہ جلدی جلدی سڑھیاں چڑھتی جارہی تھی جب سامنے سے آتی نوال بیگم کو دیکھ کے رک گئی تھی السلام علیکم ممانی جان وہ محبت سے کہتی انکے گلے لگی تھی و علیکم السلام کیسی ہو؟ ممانی نے ہمیشہ کی طرح گرم جوشی نہیں دکھائی تھی

ٹھیک ہوں بارون سے مل سکتی ہوں میں؟ جواب دے کے ساتھ سوال بھی پوچھا تھا سو رہا ہے وہ وہی جذبات سے عاری لہجہ

میں جگادوں گی میں بہت پریشان ہوں اس کے لئے کل تک بالکل ٹھیک تھا اچانک اس کو کیا ہو گیا وہ واقعی فکر مند تھی یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے ہالے وہ صبح شام تمہارے ہی ساتھ تو ہوتا ہے انہوں نے بظاہر نارمل لہجے میں پوچھا تا لیکن نہ جانے کیوں ہالے کو ان کا انداز طنزیہ لگا تھا

ممانی جان آپ صاف صاف یہ کہہ دیں کہ آپ مجھے نہیں ملنے دیں گی میں چلی جاتی ہوں یہ لفظوں کے پیر پھیر سے کیوں کام لے رہی ہیں وہ اگر شام تک میرے ساتھ ہوتا ہے تو میں اسکو باندھ کے نہیں رکھتی وہ اپنی "مرضی" سے میرے ساتھ ہوتا ہے وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی حساب چکا دیا تھا

وہ جب سے تم سے مل کے آیا ہے تب سے اس کی یہی حالت ہے اس کا مطلب کیا سمجھوں میں ایسا کیا کہہ دیا ہے تم نے میرے بیٹے کو جو وہ مرنے والا ہو گیا ہے ضرور تم نے کچھ تو کیا ہو گانا

ممانی جان میں آپکی بہت عزت کرتی ہوں لیکن آپ مجھے مجبور کر رہی ہیں کہ میں کوئی سخت لفظ استعمال کروں اتنا نازک بیٹا کیوں پیدا کیا آپ نے جو ذرا سا سخت لفظ کہنے سے اتنا بیمار ہو جاتا ہے؟ اور اگر میں نے کچھ کیا ہے تو آپ اپنے بیٹے سے پوچھیں نہ کہ مجھ سے سوال جواب کریں وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی تھی

ممانی کلس کے رہ گئی تھیں اب جاؤں ملنے یا مزید تفشیش کرنی ہے اس

نے باز و سینے پہ باندھے سکون سے پوچھا تھا جہنم میں جاؤ انہوں نے طیش سے کہا تھا

آپ کے بغیر کہیں نہیں جاؤں گی وہ اب بھی پر سکون تھی
ممانی اس کو وہیں چھوڑ کے وہاں سے چلی گئی تھیں

ان کے جاتے ہی ہالے کے تاثرات بگڑے تھے سب میرے ہی دشمن بن گئے
ہیں اللہ پوچھے گا وہ بڑ بڑاتی ہوئی بارون کے کمرے کی جان بڑھ گئی تھی
وہ جیسے ہی اس کے کمرے میں داخل ہوئی ملگجے سے اندھیرے نے اس
کا استقبال کیا تھا اس نے ہاتھ سے ٹٹول کر سوئچ بورڈ ڈھونڈنا چاہا اور چند
ہی سیکنڈز میں وہ سارے کمرے میں روشنی کر چکی تھی سامنے بیڈ کی
طرف دیکھا تو ہارون کے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے نیم دراز تھا اسکو دیکھ
کے گہری سانس بھرتی وہ قدم قدم چلتی بیڈ تک آ رہی تھی
ہارون آنکھیں موندے اسکے قدموں کی چاپ سن رہا تھا اس کے دل کو
سکون مل رہا تھا نہ جانے کیوں اس نے آتے ہی اندھیرے ختم کر دئے تھے
(کیوں اس کی موجودگی ہارون کی دنیا روشن کرتی تھی؟

کیسے ہو یہ کیا حالت بنا رکھی ہے وہ اس کے قریب بیٹھی اس کو تشویش
سے دیکھتی ہوئی بولی تھی

کیوں اس کا بولنا جسم کی غذا کا کام کرتا تھا)

میں ٹھیک ہوں وہ سپاٹ لہجے میں بولا تھا

کیا ہوا ہے یہ سب کیسے ہوا

تم جاؤ ہالے مجھے ضرورت نہیں کسی کی تم سب میرے ساتھ یہی کرتے ہو

میری کسی کو ضرورت نہیں پاپا تم مما سب ایک جیسے ہو کسی کو مجھ سے پیار نہیں ہے کسی کے لئے ضروری نہیں ہوں میں وہ دبا دبا سا چلایا تھا (اس کا دل دکھا تھا)

بالے کئی سالوں سے اسکے ایسے خود ترسی بھرے جملے سنتی آئی تھی لیکن اب بس

ہارون کب تک اس طرح سے کرتے رہو گے آج بتا ہی دو تمہیں لگتا ہے اس طرح بچے بننے سے تمہیں محبت مل جائے گی بچپن میں اپنے بابا کے لئے یہ سب کرتے تھے اور اب پتہ نہیں کیوں (کیا وہ واقعی اس کیوں کا جواب نہیں جانتی تھی؟) گرواپ ہارون اس طرح بھیک ملتی ہے محبت نہیں کیا تم نے کبھی سڑک کے کنارے کھڑے بھکاریوں کو دیکھا ہے پھٹے پرانے کپڑے مفلس حال فاقہ زدہ شکلیں رحم کی بھیک مانگتے اللہ کے واسطے دیتے جھڑ کیاں دینے پہ بھی سامنے سے نہ ہٹنے والے زرہ کسی بھیک ملنے پہ وہ لوگ وہاں سے ہٹ تو جاتے ہیں لیکن تم نے کبھی ان کے چہروں پہ خوشی دیکھی ہے؟ وہ خوش نہیں ہوتے ہارون ان کا حرس نہیں ختم ہوتا کیوں کے بھیک ضرورت پوری کرتی ہے خوشی نہیں دیتی بھیک دل نہیں بھرتی وہ بھر ہی تو گئی تھی

اور دوسری طرف کوئی سفید پوش انسان اسکو اگر کمپنی سے ذرہ سا بونس ملے یا فیکٹری سے زرہ کی تنخواہ میں اضافہ ہو جائے وہ پھولے نہیں سماتا کیوں کے یہ کام اس نے اپنے وقار کو قائم رکھ کے کیا ہوتا ہے تم اگر بھیک میں محبت چاہتے ہو تو بتاؤ؟ بنتا ہے بھکاری؟ خود کو دیکھو

ہارون اپنا چہرہ دیکھو بلکہ میں دکھاتی ہوں وہ موبائل کا فرنٹ کیمرہ آن کر کے ہارون کے سامنے کرتی بولی تھی دیکھو اس میں اپنا چہرہ کسی فٹ پاتھ کے بھکاری جیسا لگ رہا ہے یا نہیں بکھرے بال میلا کچیلہ لباس سوجی آنکھیں اور آنکھوں میں رحم کی بھیک تم کہیں سے بھی وہ سفید پوش انسان نہیں لگ رہے جس کو بونس میں دی جانے والی تنخواہ سے خوشی ہو پتہ ہے وہ سفید پوش کیوں خوش ہوتا ہے اس لئے نہیں کہ وہ محنت کی کمائی لے رہا ہے وہ تو اسکی پے ہے اس کی محنت اس کو تنخواہ کی صورت مل رہی ہے بونس انعام ہوتا ہے ہارون اسی طرح محبت بھی " انعام " ہے بھیک نہیں مرد بنو ہارون مرد تم تو مرد بننا ہی بھول گئے اصل مرد کو اپنا و قار بہت عزیز ہوتا ہے تمہارے اندر کا بچہ مرتا ہی نہیں ہے ہاں ٹھیک ہے آپ اپنے اندر کے بچے کو زندہ رکھو لیکن جب اسکی ضرورت ہو تب تم آج بھی دو سال کے بچوں کی طرح روتے ہو تمہیں آج بھی یہی لگتا ہے اگر تم رو گے تو تمہارے پیرنٹس تمہارے لئے تمہارا فیورٹ کھلونا لے آئیں گے تم خود کیا ہو؟ کیا کیا ہے تم نے زندگی میں؟ میں تمہیں ڈی گریڈ نہیں کر رہی نہ تمہیں کم تر سمجھتی ہوں لیکن تم خود کو ویسٹ کر رہے ہو کیوں تا کہ میرے اور اپنے پیرنٹس کے قریب رہ سکو ہو تم اپنی عزت نہیں کرتے اس لئے تمہیں

وہ بول رہی تھی اور ہارون دم سادھے سانس روکے سن رہا تھا تمہیں کبھی کوئی مسئلہ ہی نہیں ہوا کسی کے آگے جھکنے سے تم نے کبھی محسوس ہی نہیں کیا کہ تم خود کو ڈی گریڈ کر رہے ہو کیوں کہ تم نے کبھی

خود کو کوئی مقام دیا ہی نہیں تم ہارون تم فیصلہ کر لو تمہیں بھکاری بننا ہے
یا اپنا

و قار قائم رکھنا ہے با وقار بنو ہارون باوقار مرد ایسے ہی اچھے لگتے ہی
بولتے بولتے اس کا سانس چڑھ گیا تھا اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا
میں تم سے محبت کرتی ہوں بہت محبت لیکن ہر دن یہ بات نہیں بتاؤں
گی تمہارا باپ تم سے محبت کرتا ہے لیکن وہ کاروبار چھوڑ کر تمہارے لئے
گھر نہیں بیٹھے گا تمہیں اپنے دل سے محبت کا حرص ختم کرنا ہو گا ورنہ
تم ایک دن سب کھو دو گے

ہارون شل سا اس کو دیکھے جا رہا تھا اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ
کچھ بول سکے اسکو لگ رہا تھا اس کی زبان مفلوج ہو گئی ہے یہ کیسا
آئینہ تھا جو آج ہالے نے اسکو دکھایا تھا اس آئینے میں اگر ہارون شاہد خود
کو دیکھے تو اپنی عزت نہ کرے کیا وہ محبت پانے کے لئے بھیک مانگنے
لگ گیا تھا؟ کیا وہ ساری عمر بھیک میں ملی محبت کے سہارے جئے گا؟
کیا وہ کبھی اپنی عزت نہیں کر سکے گا؟ کیا محبت عزت اور وقار سے
زیادہ ضروری ہے؟

دونوں کے درمیاں ہولناک خاموشی کا وقفہ آیا تھا ہالے اب اس کے قریب سے
اٹھ کر کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی تھی لیکن ہارون کی نظریں اب بھی
اسی نقطے پہ جمی تھیں اس کو اب بھی لگ رہا تھا ہالے اس کے سامنے
بیٹھی ہے

قریب دس منٹ کے بعد اسکو ہالے کی آواز اپنی سماعتوں پر دستک دیتی

سنائی دی

تم کل مجھ سے ملنے آئے تھے؟ اب وہ خود کو قدرے پر سکون کر چکی تھی تب ہی عام سے لہجے میں پوچھا تھا کاش یہ کہہ دے کہ میں نہیں آیا تھا ہالے نے دل سے دعا کی تھی)

ہاں آیا تھا تم سفیر سے بات کر رہی تھیں تو میں واپس آگیا اس نے سچ بولا تھا لہجہ اب کسی بھی قسم کے جذبات سے عاری تھا چہرہ سپاٹ ہالے فیصلہ نہیں کر سکی کہ اس نے کچھ سنا تھا یا نہیں ہالے چپ تھی وہ کچھ بولی نہیں تھی کچھ بولنے کو تھا کیا؟

بارون سفیر نے مجھے پروپوز کیا ہے چند لمحوں بعد ہالے اپنی تمام تر ہمت مستمع کر کے بولی تھی بارون نے زخمی نظروں سے اس کو دیکھا تھا افہ یہ نظریں کیا نہیں تھا ان میں درد، تکلیف،، محبت میں نے سن لیا تھا اس نے ہالے پر سے نظریں ہٹالی تھیں وہ اب کھڑکی کی طرف دیکھتا بولا تھا میں نے ان کو ہاں کہا ہے

بارون کو لگا تھا کسی نے اسکا دل برچھی سے کاٹ دیا ہو درد حد سے سواتھا)

میں یہ بھی جانتا ہوں وہ نہیں جانتا تھا اس نے یہ لفظ کیسے ادا کئے تھے وہ چیخنا چاہتا تھا لیکن زبان مفلوج تھی چیزیں توڑنا چاہتا تھا لیکن ہاتھ بے جان تھے وہ یہاں سے اٹھ کے بھاگ جانا چاہتا تھا لیکن وہ بیٹھا تھا خود پہ ضبط کر کے دل پہ جبر کر کے

تمہیں کیسے پتہ؟؟؟

میں تمہاری آنکھیں پڑھ سکتا ہوں ہالے وہ اب بیڈ شیٹ کے ڈیزائن پہ انگلی پھیرتا بولا تھا تمہیں برا تو نہیں لگا کے میں نے تمہیں کل کیوں نہیں بتایا؟ اس کے لہجے میں وسوسے تھے تم مجھے کیوں بتاتی؟ کوئی کسی کو نہیں بتاتا کے اس کی دنیا لٹ چکی ہے کوئی کسی کو نہیں بتاتا کے اسکا سانس لینا اب دو بھر ہو گا کوئی کسی کو نہیں بتاتا کے اب اسکا دل ویران جنگل رہیگا کوئی کسی کو نہیں بتاتا کے اب وہ ساری عمر ایک آدھی ادھوری زندگی جئے گا اپنی محبت کے بغیر کوئی کسی کو یہ نہیں بتاتا کے اب اس کے جسم سے روح نکالی جائے گی لیکن وہ یہ سب صرف سوچ ہی سکا تھا اور جب بولا تو بس اتنا

نہیں مجھے پتہ تھا تم مجھے خود آکر بتاؤ گی اتنا تو یقین تھا مجھے ہماری دوستی پہ

بارون جو دل میں ہے کہہ دو میں سن رہی ہوں اس طرح کیوں خود کو تکلیف دے رہے ہو ناراض ہو تو چلاو اداس ہو تو مجھ سے بات کرو میں دوست ہوں تمہاری اس کے لہجے میں بے بسی سی تھی

ایک لمحے کو ہارون نے سوچا لعنت ڈالو و قار پر مٹی ڈالو اپنی عزت پر ہالے اگر بھیک ہے تو بھیک ہی سہی کم از کم میرے ساتھ تو ہو گی لیکن بس ایک لمحے کو

میں ٹھیک ہوں ہالے تم پریشان مت ہو کوئی بات ہو گی تو ضرور بتاؤں گا وہ تم لوگوں نے آگے کا کیا سوچا ہے؟ یہ سوال اس نے اپنا و قار قائم رکھنے کو پوچھا تھا لیکن دل کے ٹانکے گویا اکھڑ سے گئے تھے

سفیر بات کریں گے چچی سے اور میں بابا سے پھر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے سب سے بڑا مسئلہ تو یہ تمہارا پروپوزل ہے صبح ماموں نے بات کی ہے امی اور بابا سے اب اس شوشے سے جان چھڑواؤں تو آگے کا کچھ سوچیں گے مسلہ ہارون کا رشتہ

رشتہ مسلہ ہے؟ تم سفیر سے پیار کرتی ہو؟ یہ سوال افف یہ سوال اس کی رگوں سے خون نچوڑ گیا تھا اسکا گلا خشک ہو گیا تھا اس نے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھانا چاہا جب ہالے نے اٹھ کے جگ سے پانی نکالا اور گلاس اس کی طرف بڑھایا ہارون ایک ہی سانس میں سارا پانی پی گیا تھا اس کا جسم کانپ رہا تھا اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اس نے ابھی تو بس سوال کیا تھا جواب کی ازیت تو ابھی باقی تھی

پیار کا تو نہیں پتہ لیکن وہ جب جب میرے سامنے ہوتا ہے میرے دل کو سکون ملتا ہے وہ جب بولتا ہے نہ میرے کانوں کو سیراب کرتا ہے (ہارون نے بیڈ شیٹ کو زور سے مٹھی میں بھینچ لیا تھا) میں اس کے ساتھ خود کو محفوظ سمجھتی ہوں (مجھے سنا ہو گا مجھے اپنا وقار رکھنا ہو گا) وہ اگر مجھ سے رخ پھیر لے تو میرا دل کٹنے لگتا ہے مجھے اب لگتا ہے کہ میرا اس کے بغیر گزارا نہیں ہے (ہارون کا دل چاہا تھا وہ اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دے لیکن ہائے رے یہ وقار) اگر یہ محبت ہے تو ہاں مجھے اس سے محبت ہے وہ آنکھوں میں چمک لئے جذب کے عالم میں بول رہی تھی (ہارون شاہد کا دل ٹوٹا تھا اعتراف سن کر)

اور میں میں کہاں ہوں ان سب میں؟

تم میں تم سے بھی بہت محبت کرتی ہوں بارون تم میرے لئے بہت خاص ہو تم بیسٹ فرینڈ ہو میرے ہم ساتھ منے ہیں ساتھ رونے ہیں کھیلے ہیں گرے ساتھ ہیں اٹھے ساتھ ہیں تم میرا کمفرٹ زون ہو میں تمہیں کبھی بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی سفیر تو صرف محبت ہے تم سے تو ہزار تعلق ہیں میرے وہ دل سے بولی تھی اس کے لہجے میں بس خلوص تھا کاش وہ اسکی محبت ہو تا باقی سب کچھ نہیں)

خیر وہ تمہاری ڈائن چچی کو منانا بہت مشکل ہے خون چوس لے گی وہ اپنا بھی اور تمہارا بھی لیکن مانے گی نہیں لکھوا لو وہ اب مسکرا کے بولا تھا

ہٹو بد تمیز ساس ہیں میری ہالے نے اس کو دھمو کا جڑا تھا ہاں ڈائن ساس سٹار پلس تو اب سلطان منزل میں لگا کرے گا لوگ دور دور سے آئیں گے یہ دیکھنے کے آج سالن میں نمک زیادہ ہونے پہ پھڑہ ہوا ہے یا پھر چچی کا نیا سوٹ چلنے پہ ہالے کو سفیر نے دو ہاتھ لگائے ہیں وہ مسکراہٹ دبائے ہالے کے مستقبل کا خوفناک نقشہ کھینچ رہا تھا اللہ اللہ ہارون تمہارے منہ میں خاک بلکہ پورے تھر کے صحرا کی ریت ہو کالی زبان والے منہ بند رکھو اپنا وہ بس غصے کی تیز ہیں باقی وہ بہت سویٹ ہیں اور سفیر مجھ پہ ہاتھ اٹھانا تو دور اونچی آواز میں بھی بات نہیں کر سکتے اس کے لہجے میں مان تھا

(سفیر کا نام اس کے منہ سے سن کے بارون کا دل کرچی کرچی ہو رہا تھا)
چلو دیکھیں گے ہالے بیگم

خیر تم آرام کرو میں گھر جارہی ہوں لیٹ ہوں کافی وہ جانے کو اٹھ کھڑی ہوئی تھی

تھوڑی دیر رک جاؤ؟ اس کی گرے آنکھوں میں ایک آس سی تھی میں کل صبح آؤں گی سفیر کے ساتھ وہ اپنے ہاتھ کی بند مٹھی اسکی مٹھی سے ٹکراتی ہوئی بولی تھی اففف یہ سفیر ہارون نے کرب سے آنکھیں میچ لی تھیں ہالے دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی اس سے پہلے وہ باہر نکلتی ہارون کی آواز نے اس کو روک لیا تھا جو کچھ تم نے تھوڑی دیر پہلے کہا وہ اس لئے تھانہ کیوں کے مقابل تم ہو؟ اس کے لہجے میں طنز ساتھ اے چند لمحے خاموش رہی تھی اور پھر مڑے بغیر بولی تھی نہیں وہ سب اس لئے کہا کیوں کے تم میرے "دوست" ہو مقابل کوئی بھی ہوتا میں یہی کہتی میں تمہیں تمہارا وقار اور عزت عزیز رکھنے کا کہتی وہ مڑی نہیں تھی کہہ کے چلی گئی تھی اور اپنے پیچھے ہارون شاہد کو پتھر کا بت بنا گئی تھی